سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس کی گیارہ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۱۱ — عمّ ۳۰/۲۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ — کھڑکھڑانے والی (۱)

مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ — کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (۲)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ — اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (۳)

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ — (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے (۴)

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ — اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون (۵)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ — تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے (۶)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ — وہ دل پسند عیش میں ہوگا (۷)

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ — اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے (۸)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ — اُس کا مرجع ہاویہ ہے (۹)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰ — اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (۱۰)

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱ — (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے (۱۱)

THE CALAMITY

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. The Calamity!
2. What is the Calamity?
3. Ah, what will convey unto thee what the Calamity is!
4. A day wherein mankind will be as thickly-scattered moths
5. And the mountains will become as carded wool.

1. The meaning of the first five verses is by no means clear. The above is a probable rendering.

6. Then, as for him whose scales are heavy (with good works),
7. He will live a pleasant life.
8. But as for him whose scales are light,
9. The Bereft and Hungry One will be his mother.
10. Ah, what will convey unto thee what she is!—
11. Raging fire!

اسرار و معارف

وہ روز حشر جو ہر شئے کو کھڑکھڑا کر رکھ دے گا سارے نظاموں کو ختم کر دے گا اور ہر شئے آپس میں ٹکرا کر برباد ہو جائے گی اور پھر جب دوسرا نفخہ ہوگا تو لوگ ٹڈی دل کی طرح جمع ہونے لگیں گے جب ہر طرف چٹیل

میدان ہوگا اور پہاڑ دھنکی ہوئی رُوئی کی طرح اُڑ چکے ہوں گے اور سب نشیب و فراز برابر ہو چکے ہوں گے تب اعمال کو تولا جائے گا یعنی محض شمار نہ کیا جائے گا بلکہ اعمال کا وزن ہوگا جو خلوصِ قلب سے عمل میں پیدا ہوتا ہے تو جس کا وزن بھاری ہوا یعنی خطا سے نیکی کا پلڑا زیادہ وزنی نکلا تو وہ موج کرے گا اور جس کا وزن کم پڑا اور بُرائیاں زیادہ ہوں گی، مراد کافر ہے کہ نیکی کرے بھی تو اللہ اور آخرت کے لیے نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ تو اس کا ایمان ہی نہیں لہٰذا بے وزن ہوں گی تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور جہنم کے بارے تو معلوم ہے کہ وہ سخت دہکتی ہوئی آگ ہے۔